بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۱½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو درد سر اور گلے میں درد کی شکایت بدستور ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت قدرے علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو نسبتاً افاقہ ہے۔ لیکن کامل صحت نہیں ہوئی دعائے صحت کی جائے۔

مکرم سید بشیر احمد صاحب ابن سید عبد الحی صاحب آف منصوری کا نکاح ثریا بیگم صاحبہ بنت چوہدری شمشاد علی خان صاحب آئی۔ سی۔ ایس مرحوم کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | یکم ماہ صلح ۱۳۶۶ ہش | ۷ صفر ۱۳۶۶ ھ | یکم جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱

کیا آنحضرتؐ اسلامی اخلاق سے عاری تھے؟

اخبار زمیندار مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء میں مرزا ابو ظفر گورگانی ایم۔ اے یاڈی پوٹ کشمیر کے ایک ٹریکٹ کا کچھ حصہ شائع ہوا ہے۔ اخبار کے فاضل ایڈیٹر نے اس کا عنوان یہ دیا ہے۔ "کشمیر میں حضرت عیسےٰ کا مقبرہ نہیں قادیانی اخلاق کی قبر ہے" قادیان کے بناسپتی نبی کی غلط بیانی اور تلبیس کا نیا انکشاف" (لقل کفر کفر نباشد) اس ٹریکٹ میں ایک جناب سید الدین عتیق صاحب میرواعظ اکبر کشمیر کا درج کیا گیا ہے۔ جس میں جناب عتیق صاحب موصوف نے بتایا ہے۔ کہ کتاب الہدیٰ مصنفہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صفحہ ۱۱۹ کے حاشیہ پر جو ان کا نام بطور گواہ درج ہے وہ درست نہیں۔ اور نہ انہوں نے اور نہ ان کے بزرگ برادران جناب میرواعظ رسول شاہ صاحب مرحوم اور مولوی احمد اللہ صاحب مرحوم نے اپنے اعتقاد کہ "حضرت عیسےٰ علیہ السلام زندہ بجسد عنصری آسمان پر گئے کے خلاف تقریراً یا تحریراً کوئی شہادت دی۔ قطع نظر اسکے کہ نصف صدی کے بعد اب اس تردیدی اعلان کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ایڈیٹر صاحب نے جو اپنے اخلاق کا نمونہ دکھایا ہے۔ وہ کسی مسلمان کا اخلاق نہیں کہا جا سکتا۔ قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے۔ کہ اس قسم کی تمسخرانہ فقرہ بازی۔ کفار عناد ہی کا حصہ رہا ہے۔ کسی مسلمان کو اجازت نہیں ہے۔ کہ وہ کفار کے ہتھوں کے متعلق بھی ایسے الفاظ استعمال کرے۔ بے شک ہر ایک انسان آزاد ہے۔ کہ جو چاہے اعتقاد رکھے۔ اسلام سب کو یہ حق دیتا ہے۔ لیکن اسلام کسی مسلمان کو یہ حق نہیں دیتا۔ کہ وہ مذہب میں تضحیک و تمسخر سے کام لے۔ اور اپنے کلام میں ایسا سوقیانہ انداز اختیار کرے۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بے شک نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ اس میں کوئی جبر نہیں۔ کہ ہر ایک آپ کو نبی تسلیم کرے۔ لیکن ہر ایک شریف انسان کا یہ فرض ضرور ہے۔ کہ کم از کم مذہب کے بارے میں اگر زبان کھولے تو یہ دیکھ لے۔ کہ وہ اسلامی اخلاق کے حدود سے باہر تو نہیں جا رہا۔ ہم جانتے ہیں کہ ایڈیٹر صاحب کے خیال میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی نہیں آسکتا۔ آپ کو اپنا اعتقاد مبارک ہو۔ ہمیں اس میں تعرض نہیں۔ لیکن آپ کو یہ حق کہاں سے حاصل ہو گیا ہے۔ کہ آپ حضرت اقدس کے متعلق ایسے الفاظ استعمال کریں۔ جن سے ان انسانوں کو رنج پہنچتا ہے۔ جو ان کو نبی مانتے ہیں۔ مرزا ابو ظفر صاحب نے اگر کوئی نئی تحقیقات کی ہے تو وہ بڑی خوشی سے اس کا پروپیگنڈا کریں ہر ایک انسان جس بات کو صداقت سمجھتا ہے دنیا کے سامنے پیش کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اور نہ ان کو اس بات سے کوئی روک سکتا ہے۔ کہ آپ دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کریں۔ مگر مدیر "زمیندار" کو یہ زیبا نہیں کہ وہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق "بناسپتی نبی" کے الفاظ شامل سرخی کر کے اپنے اخلاق کا اس طرح خون کریں۔ کیونکہ یہ اخلاق قطعاً مسلمانوں کا اخلاق نہیں ہو سکتا۔

مسلمانان ہند کی بدقسمتی ہے کہ آج جبکہ ان کو سخت مصائب کا سامنا ہے۔ اور جبکہ چاہیئے تھا۔ کہ وہ اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر دشمنان اسلام کے خلاف ایک منظم محاذ قائم کرتے۔ ان کے بعض لیڈر بین المسلمین افتراق و تشتت کی خلیج کو اور بھی وسیع کرنے سے باز نہیں آتے۔ مدیر زمیندار کو یقین رکھنا چاہیئے کہ ان کی ایسی باتیں احمدیت کو تو پہلے کچھ پچھاڑ سکی ہیں۔ اور نہ آئندہ پچھاڑ سکیں گی۔ مگر ان باتوں کا ایک نتیجہ لابدی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جو شخص بھی آپ کی باتوں کو قرآن کریم کے معیار اخلاق پر جانچیگا۔ وہ یقیناً پکار اٹھے گا۔ کہ یہ اسلامی اخلاق کا نمونہ نہیں۔ بلکہ یہ ان لوگوں کے اخلاق کا نمونہ ہے۔ جو ہمیشہ سے انبیاء کی مخالفت کرتے چلے آئے ہیں۔ مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس زمانے کی راہ نمائی کے لئے مامور کیا ہے۔ اس لئے ہر ایک انسان کا حق ہے کہ آپ کی زندگی پر تنقیدانہ نگاہ ڈالے۔ اور آپ پر تنقید کرے۔ لیکن وہ لوگ جو بزعم خود اپنے آپ کو حفاظت اسلام اور حفاظت ختم نبوت کا اجارہ دار سمجھتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ پہلے وہ اپنے آپ میں اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور دنیا کے سامنے ایسا نمونہ پیش کریں۔ کہ جو ٹھیٹھ اسلام کا نمونہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دکھایا تھا۔ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ضلع جگت اور بھینی سے یا تمسخرانہ فقرہ طرازی سے وہ حفاظت ختم نبوت کر رہے ہیں۔ پھر ان کو اپنی طرح جان لینا چاہیئے۔ کہ وہ سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی خدمت نہیں بجا لا رہے۔ بلکہ اس ذات علی خلق عظیم کو اپنی خوش کلامی سے تمام دنیا کے سامنے (نعوذ باللہ) بدنام کر رہے ہیں۔ کیا ہم کو امید رکھنا چاہیئے کہ آپ آئندہ اس بات کی اہمیت کو سمجھ کر اپنی لغت بانی میں احتیاط سے کام لیا کریں گے کیونکہ موجودہ حالات نے یقیناً مسلمانوں میں ایک ایسی تعداد بھی پیدا کر دی ہے جو ایسی چھچھوری

ایڈیٹر عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

قادیان ۲۹ راہ فتح۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں مسند نشین افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

فرمایا:۔ میں نے اپنے خطبوں میں بھی اور مجلس میں بھی کئی دفعہ دوستوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ جس طرح باقی ساری عبادات کے آداب ہیں۔ اسی طرح ذکر الٰہی کے بھی آداب ہیں۔ اور جب تک ان پر عمل نہ کیا جائے۔ عبادت کا مطلب پورا نہیں ہو سکتا۔ مثلاً طالب علم کو ان کے اساتذہ لکھنے کے متعلق آداب سکھاتے ہیں۔ کہ قلم کس طرح پکڑنی چاہیئے۔ حروف کس طرح لکھنے چاہئیں۔ ہو طالب علم ان قواعد کی پابندی کرتے ہیں۔ وہ بہت جلد سیکھ لیتے ہیں۔ اور ترقی کر لیتے ہیں۔ اور جو ان کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ وہ ناکام رہتے ہیں۔ یہی حال عبادات کا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے کچھ آداب مقرر فرمائے ہیں۔ مثلاً فرمایا۔ کہ مسجد کو آتے ہوئے آہستگی سے آؤ۔ تیزی سے مسجد کی جانب آنا بظاہر نیکی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ غفلت کا نتیجہ ہے۔ کہ اس نے اپنا سارا وقت تو دنیاوی کاموں میں صرف کیا۔ اور آخری وقت میں جلد بازی سے نماز کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اور اس طرح وہ نماز بھی جلد جلد ختم کرنے پر مجبور ہو گیا۔ لیکن ایک صحیح مومن کی اگر ایک نماز بھی خراب ہو جائے۔ تو اسے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ اس کے بدلہ اپنی پچاس نمازوں سے پہلے آنے۔ اور انہیں سنوار کر پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور دوسرا حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا۔ کہ امام سے پہلے مسجد میں آؤ۔ اور پہلے آنے کا دوگنا ثواب بتایا ہے۔ اور جب تک امام مقرر فرمایا۔ جس صف میں جگہ ملتی ہے اس کا ثواب اس شخص سے جو آخری صف میں ہے۔ کہیں زیادہ ہے۔ قیامت کے روز جب اعمال کا محاسبہ کیا جائیگا۔ تو پہلے شخص کے اعمال نامہ میں اسکی نماز کے بدلہ میں اونٹ کی قربانی کے برابر ثواب لکھا ہوگا۔ مگر دوسرے کے حساب میں صرف ایک انڈے کا۔ تیسرا حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔ کہ کثرت سے ذکر الٰہی کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے قرب کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور دل کی صفائی کا موجب۔ چوتھا حکم یہ فرمایا۔ کہ امام سے پہلے نماز میں کوئی بھی حرکت نہ کی جائے۔ اور اس بات کو اس قدر اہمیت دی گئی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص اس قاعدے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ قیامت کے روز اس کی شکل گدھے کی سی ہوگی۔ اس سے اگر ارکان نماز کو صحیح طور پر بجا لایا جائے تو علاوہ عبادت کے ان میں جسم کے لئے ورزش کا سامان بھی ہوتا ہے۔

پانچواں حکم یہ فرمایا۔ کہ نماز کے بعد بھی تسبیح و تحمید کی جائے۔ نماز کے پہلے اور بعد میں نوافل اور ذکر الٰہی کو اس لئے رکھا ہے۔ کہ تا اصل نماز محفوظ رہے۔ جس طرح ایک مکان کی حفاظت کے لئے وینڈ بریکر لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح نوافل اصل نماز کے محافظ ہوتے ہیں۔ اس کے بعد حضورؓ نے دریافت فرمایا۔ کہ جو لوگ باقاعدہ نماز کے بعد تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ وہ کھڑے ہو جائیں۔ چنانچہ ۹۸ فی صدی دوست کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضور نے باہر سے آنے والے مہمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ آپ میں سے جو باقاعدگی سے تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ وہ کھڑے ہو جائیں۔ اس پر ۹۰ فی صدی دوست کھڑے ہوئے۔ پھر حضور نے نصیحت فرمائی۔ کہ ہر شخص اس بات کی ترویج اپنے شہر اور گھر میں جا کر کرے

(منیر احمد دنیس)

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ایک استفسار اور اس کا جواب

محمد ادریس صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سنور نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حسب ذیل استفسار دریافت کیا ہے:۔

ایک شخص جماعت کے ممبروں اور کارکنوں کے روبرو بیعت کا خط لکھتا ہے۔ تندرستی کی حالت ہے اور ہوش و حواس قائم ہیں۔ کسی کا خوف دباؤ وغیرہ نہیں۔ اور اپنی خوشی سے حضور کی خدمت میں جماعت کے ممبروں اور کارکنوں کے سامنے بیعت کا خط لکھتا ہے۔ اور خط کے کچھ عرصہ کے بعد فوت ہو جاتا ہے۔ مرکز کی طرف سے نہ تو کوئی بیعت کرنے والے کے پاس جواب آتا ہے۔ اور نہ ہی اخبار میں شائع ہوتا ہے۔ کہ بیعت منظور ہو چکی ہے۔ اس لئے اس کے واسطے گزارش ہے۔ کہ اس حالت میں جماعت احمدیہ کے لئے کیا ہدایات ہیں۔ کیا وہ اس کے جنازہ کی نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں۔

جواب از سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

جب کوئی بیعت کا اظہار کرے۔ اگر وہ جماعت سے نکالا ہوا نہ ہو۔ تو اس کا جنازہ پڑھنا چاہیئے۔ خواہ جواب آئے یا نہ آئے۔

غیر احمدی اور غیر مسلم تعلیمیافتہ اصحاب میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ

احباب جماعت پر پوری طرح عیاں ہے۔ کہ اخبار سن رائز انگریزی دان غیر احمدی اور غیر مسلم طبقہ میں تبلیغ کا اہم فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ بیرونی ممالک اور ہندوستان کے ان دور افتادہ حصوں میں جہاں اردو سمجھی یا بولی نہیں جاتی۔ سن رائز سلسلہ احمدیہ کا ایک ضروری آرگن ہے۔ اس اخبار میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح افزا خطبات کا انگریزی ترجمہ ضروری سفتہ وار خبریں اور حالات حاضرہ پر تنقید کے علاوہ دلچسپ مذہبی مضامین۔ مرکز سلسلہ کی خبریں اور دلچسپ سوالات کے جوابات بھی باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصف درجن کے قریب کتب کا انگریزی ترجمہ بھی اس اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ اور آج کل براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ترجمہ باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ صاحب ذوق احباب پرانی فائلیں بھی دفتر سن رائز سے منگوا سکتے ہیں۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔ سالانہ چندہ صرف چار روپے اور غیر ممالک کے لئے ۱۰ شلنگ یعنی چھ روپے دس آنے ہے۔ لہٰذا احمدی احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ خود اس اخبار کی خریداری قبول کریں۔ اور اسکی خریداری کی توسیع کے لئے بھی کوشش فرماویں۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ بہت سے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب بھی اس اخبار کے باقاعدہ خریدار ہیں۔ اور نہایت باقاعدگی اور شوق سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بڑھ رہا ہے۔ درخواست خریداری و چندہ پتہ ذیل پر ارسال فرماویں۔

منیجر سن رائز ۹۴ کشمیر بلڈنگس میکلوڈ روڈ لاہور۔

دعائے مغفرت

سکندر آباد دکن۔ ۳۰ دسمبر۔ بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم حمید الدین صاحب ابن نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر ایک سال کی علالت کے بعد اٹھارہ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ احباب مغفرت و بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان ولادت

مکرم شیخ عزیز احمد صاحب ابن فضل احمد صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اس خوشی پر اہل بیت کو بھی مبارکباد دی جائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کہ اس لڑکے کا نام خلیفہ رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اس خوشی پر اہل بیت کو بھی مبارکباد دی جائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کہ اس لڑکے کا نام خلیفہ رکھا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے اہم اور ضروری کوائف

مصروفیت کے چند ایام

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ امسال ۲۶ دسمبر ۱۹۴۶ء جمعرات سے شروع ہو کر ۲۸ دسمبر بروز ہفتہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا الحمد للہ علیٰ ذالک۔ پیشتر ازیں جلسہ سے متعلق مختصر کوائف درج کئے جا چکے ہیں۔ اب بعض اہم اور ضروری معلومات کسی قدر مفصل پیش کی جاتی ہیں۔

اغراض و مقاصد جلسہ

جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے کہ سالانہ جلسہ کی اغراض عمدہ بیتی و اصلاحی اور تبلیغی مقاصد شامل ہیں۔ مگر جہاں تک جلسہ کی کارروائی اور تقاریر کے انتظام کا تعلق ہے۔ بلحاظ دعوۃ و تبلیغ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور رش و طعام وغیرہ کا انتظام نظارت ضیافت کے سپرد ہوتا ہے۔

انتظام جلسہ گاہ و سٹیج

حسب معمول جلسہ گاہ دارالتعلیم الاسلام کالج کے وسیع میدان میں نظامت تعمیرات نے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے مشورہ سے تعمیر کی۔ امسال اس کے قطعہ میں گزشتہ سال کی نسبت کافی اضافہ کیا گیا تھا۔ جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے جائنٹ ناظر دعوۃ و تبلیغ جلسہ کے ناظم اعلیٰ تھے۔ مبلغین اور دیگر معاونین ان کی ہدایات کے ماتحت مستعدی کے ساتھ انتظام جلسہ گاہ کی کارروائی اور دیگر متعلقہ انتظامات میں مصروف رہے۔

جلسہ گاہ سے متعلق امور کے شعبہ جات

جلسہ گاہ سے متعلق جملہ امور نظارت دعوت و تبلیغ کے سپرد تھے مثلاً تقاریر کا پروگرام بروقت شائع کرنا۔ سٹیج سے مائیک جاری کرنا۔ جلسہ کی کارروائی کو صحیح ٹائم میں چلانا۔ سٹیج کے لئے ضروری سامان مہیا کرنا جلسہ گاہ میں روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام کرنا غیر احمدی اور غیر مسلم شرفاء کو جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت دے کر بلانا اور ان کی نشست کا مناسب انتظام کرنا وغیرہ۔ اور اس قسم کے انتظامات کے لئے مختلف شعبہ جات تھے۔ اور یہ شعبہ جات الگ الگ منتظمین کے سپرد تھے۔ جو نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے اپنے مفوضہ کام سرانجام دیتے رہے۔

جلسہ گاہ زنانہ

جلسہ گاہ زنانہ امسال تعلیم الاسلام کالج کی بلڈنگ کے عقب والے وسیع میدان میں بنائی گئی تھی۔ اور گرد پردہ کا باقاعدہ اور شاندار انتظام تھا۔ یہ جلسہ گاہ بھی اب کے سال رقبہ کے لحاظ سے گزشتہ سال کی نسبت بہت زیادہ بڑھائی گئی تھی۔ خواتین جلسہ میں کافی تعداد میں شریک ہوئیں۔ صفتی اشیاء کی نمائش بھی کی گئی جس میں لوکل اور بیرونی خواتین کی مصنوعات شامل تھیں۔ زنانہ مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام دارالمسیح۔ بیت البرکات۔ زنانہ خلیفۃ اول نصرت گرلز سکول (واقعہ اندرون قصبہ) اور جگہ کی قلت کے باعث دارالانوار میں ایک محفوظ جگہ پر خیمہ جات کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ مستورات کے انتظام کے لئے ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا تھا جس کے افسر ایجاد صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر تھے۔ اور ناظمہ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ حرم اول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھیں

مہمانوں کی تعداد

امسال آمد و رفت کے لئے ریلوے کی طرف سے زائد گاڑیوں کا انتظام تھا۔ بدیں وجہ خدا اور اس کے رسول کے عاشق صادق اس مبارک و مقدس موقعہ پر دیوانہ وار اور پہلے سے بھی بہت زیادہ تعداد میں قادیان حاضر ہوئے۔ خوراک کی پرچیوں کے لحاظ سے ۲۷ دسمبر کی شام کو مہمانوں کی تعداد ۳۲۷۸۶ تھی۔ اور یہ تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے

تعداد سامعین

سامعین شماری کے لئے ایک منتظم مقرر تھا۔ جو اپنے نائب اور معاونین کے ساتھ جلسہ کے اوقات میں ہر اجلاس میں شریک ہونے والوں کو شمار کرتے رہے۔ باوجود کوشش کے ہمیں سامعین کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ ہم نے سامعین کی تعداد کا اندازہ اس طرح لگایا ہے کہ ۲۷ دسمبر کی شام کو مہمانوں کی کل تعداد ۳۲۷۸۶ تھی اور اگر قادیان کے سامعین کی تعداد کا اندازہ کم از کم ۷ ہزار بھی لگایا جائے تو لوکل اور بیرونی اصحاب کو ملا کر یہ تعداد ۳۹۷۸۶ ہوتی ہے۔ گزشتہ سال سامعین کی کل تعداد ۳۴۳۴۵ تھی۔

نظارت ضیافت کے کام کی تقسیم

نظارت ضیافت کا انتظام جلسہ سالانہ کے اہم ایام میں خاص طور پر وسیع کر دیا جاتا ہے۔ اور سہولت کے لئے اس کو تین شعبوں اور چھ نظامتوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ایک حلقہ اندرون قصبہ ہے جس میں قادیان کی پرانی آبادی اور اس کے متعلقات یعنی حلقہ مسجد مبارک۔ حلقہ مسجد اقصیٰ۔ حلقہ مسجد فضل۔ حلقہ ناصر آباد۔ دارالانوار دارالفتوح۔ نگل اور قادر آباد وغیرہ شامل ہیں۔ دوسرے حلقہ میں قادیان کی نئی آبادی کے محلے دارالعلوم۔ دارالرحمت دارالشکر۔ دارالیسر اور احمد آباد وغیرہ شامل ہیں۔ اور تیسرا حلقہ بھی نئی آبادی کے محلہ جات دارالفضل۔ دارالبرکات دارالسعۃ کے علاوہ محلہ دیہات یعنی کھارا اور بھینی وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

عام انتظامات

جلسہ کے عام انتظامات کی صورت یہ تھی۔ کہ افسر صاحب جلسہ سالانہ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت تھے جن کے پانچ نائبین مختلف شعبوں کے لحاظ سے تھے۔ یعنی (۱) جنرل نگران (۲) انچارج شعبہ مستورات (۳) انچارج ایکسچینج و سپلائی (۴) انچارج نظامت اندرون (۵) نگرانی نظامت بیرون و دفتر افسر جلسہ ان کے علاوہ افسر جلسہ سالانہ کے دو اور نائبین بھی تھے۔ جو نہایت محنت سے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے رہے۔

نظامت ہائے جلسہ سالانہ

مندرجہ بالا ہر سہ حلقوں کا انتظام ناظر صاحب ضیافت کی نگرانی میں علیحدہ علیحدہ افسروں کے سپرد تھا۔ جو ناظم کہلاتے ہیں۔ (۱) اندرون قصبہ کی نظامت میں ایک ناظم اور دو نائبین (۲) نظامت دارالعلوم میں ایک ناظم اور چھ نائبین مختلف شعبہ جات کے لحاظ سے مقرر کئے گئے تھے۔ (۳) اسی طرح نظامت دارالفضل میں بھی ایک ناظم اور چھ نائبین تھے۔ ان کے علاوہ ان کے ماتحت متعدد معاونین و کارکنان بھی تھے۔ جن کے سپرد اپنے اپنے حلقہ میں تمام قسم کا انتظام اور نگرانی تھی۔ حاضری معاونین۔ بروقت کھانا تیار کرانا اور لنگروں اور فرودگاہوں میں پہنچانا نیز مہمانوں کو ٹھہرانا اور دیگر انتظامات ان کے سپرد تھے۔

فرودگاہیں

باہر سے آمدہ مہمانوں کے لئے قیام کا انتظام علاوہ پرائیویٹ قیامگاہوں کے بعض بڑی بڑی عمارتوں میں بھی کیا گیا تھا۔ جو اندرون قصبہ اور دارالعلوم میں تھیں اور نظارت ضیافت کی طرف سے ایک ڈیوٹی شیٹ اور فرودگاہوں کا نقشہ قبل ازیں شائع کیا گیا تھا جس میں منتظمین کے اسماء فرودگاہوں اور شہروں کے نام مفصل و مکمل درج کئے گئے تھے۔ جو بیرونی اور لوکل اصحاب کے لئے مفید معلومات کا باعث ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظامت سپلائی و سٹور

ان تین حلقہ جات کے علاوہ ناظر صاحب ضیافت کی امداد کے لئے ایک چوتھا شعبہ نظامت سپلائی و تعمیرات تھا۔ جس کے انچارج جناب مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل تھے۔ اور ان کے بہت سے معاونین اور نائبین بھی۔ یہ نظامت نظامتہائے اندرون۔ دارالعلوم۔ دارالفضل اور استقبال کے لئے اجناس سامان اور دیگر جملہ ضروری اشیاء جو سب کمیٹی منظور کرے مہیا کرتی تھی۔ نیز ان نظامتوں کے لئے ہر کام کے ٹھیکیدار اور باجرت کارکنان مہیا کرنا بھی اسی نظامت کے ذمہ تھا۔

کھانا پکانے کے انتظامات

مہمانوں کے لئے کھانا پکانے کا انتظام حسب معمول تین مقامات پر کیا گیا تھا۔ ۱) اندرون قصبہ ۲) دارالعلوم ۳) دارالفضل۔ اس سال نظامت سپلائی و سٹور نے اندرون قصبہ میں ۳۰ تنور ۱۴ دارالعلوم میں ۷ اور دارالفضل میں ۱۴ تنوروں کا بندوبست کیا۔ جو دن رات کام کرتے رہے۔ علاوہ ازیں سات تنور ریزرو کے طور پر رکھے گئے۔ جن میں سے تین ایسے تھے۔ جن میں پتھر کا کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور لکڑی والے چھ تنوروں کے برابر کام دے سکتے ہیں۔ جلسہ کے ایام میں مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے یہ تنور بھی استعمال کئے گئے۔

عام خوراک روٹی۔ گوشت۔ سبزی اور دال تھی۔ اس کے علاوہ مریض مہمانوں کے لئے پرہیزی خوراک یعنی چاول دودھ اور دیگر ہلکی غذا بھی ڈاکٹری تصدیق کے ساتھ دی جاتی معزز غیر احمدی مہمانوں اور اہل ہنود کے لئے کھانے کا الگ انتظام تھا۔

انکوائری آفس و جنرل منتظم مکانات

انکوائری آفس اور جنرل منتظم مکانات ہر سہ نظامتوں میں الگ الگ تھے۔ اور ہر نظامت کے دفتر کا ایک منتظم اور اس کے نائب اور بہت سے معاونین تھے۔ پرائیویٹ مکانوں پر قیام کرنے والے مہمانوں کے لئے مکانوں کا مہیا کرنا فرودگاہوں کا انتظام اور مہمانوں کو انتظام جلسہ سے متعلق امور مستفسرہ کا جواب دینا۔ مہمانوں کی ڈاک وصول کرنا۔ ان تک پہنچانا۔ گم شدہ اشیاء کی تلاش اور ان کے ملنے پر مالکوں تک پہنچانا۔ اس دفتر کے ذمہ تھا۔ یہ دفاتر ۲۴ گھنٹے کھلے رہتے تھے جن مہمانوں کی کوئی چیز گم ہو جاتی۔ وہ ان دفاتر میں اطلاع دیتے۔ اسی طرح جنہیں کوئی چیز گری پڑی دستیاب ہوتی۔ وہ وہاں پہنچا دیتے۔ اور انکوائری آفس والے یہ چیز اس کے مالک کے پاس پہنچا دیتے۔

انتظام اجرائے پرچی خوراک

خوراک کی بہم رسانی کے لئے پرچی اور تصدیق وغیرہ کے جنرل ناظم اور ہر سہ نظامتوں کے افسر انچارج جناب نواب زادہ خان محمد عبداللہ خاں صاحب تھے۔ اور ان کے متعدد نائب۔ اس کے علاوہ ہر نظامت کے الگ اجرائے پرچی خوراک کے افسر اور معاونین و منتظمین تھے۔ جو تصدیق اور تحقیق کے بعد خوراک کی پرچی کا اجراء کرتے تھے۔

نظامت استقبال

امرتسر۔ ٹرالہ اور قادیان ریلوے سٹیشن پر مہمانوں کا استقبال اور ان کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچانا نظامت استقبال کے ذمہ تھا۔ اور نظامت ہذا کے ایک افسر انچارج اور کئی نائبین تھے۔ جو مہمانوں کی سہولت اور آرام کا خاطر خواہ انتظام کرتے رہے۔ اس شعبہ نے آمدورفت کے لئے عام گاڑیوں اور سپیشل گاڑیوں کا جو انتظام کیا۔ اور مہمانوں کے لئے جس قدر سہولتیں بہم پہنچائیں اس کی کسی قدر مفصل رپورٹ کسی دوسری جگہ درج کی جائیگی۔ انشاء اللہ۔

مہمان نوازی کے شعبہ جات

ایام ہذا میں مہمان نوازی اور دیگر انتظامات کے لئے حسب ذیل شعبہ جات معروف عمل رہے۔

۱) اجرائے پرچی خوراک۔ ۲) جنرل انتظام مکانات۔ ۳) انکوائری آفس۔ ۴) سپلائی سٹور۔ ۵) تعمیرات۔ ۶) نظامت استقبال۔ ۷) انتظام حفاظت خاص۔ ۸) انتظام روشنی۔ ۹) انتظام آب رسانی۔ ۱۰) انتظام صفائی۔ ۱۱) انتظام پہرہ۔ ۱۲) انتظام تنور۔ ۱۳) انتظام بیکری۔ ۱۴) تقسیم روٹی۔ ۱۵) تقسیم سالن۔ ۱۶) تقسیم خوراک پرہیزی۔ ۱۷) تواضع مہمانان اہل ہنود و معزز مہمان۔ ۱۸) انسپکٹر صیغہ جات۔ ۱۹) طبی انتظام ۲۰) حاضری معاونین ۲۱) انتظام پرائیویٹ قیام گاہ۔ ۲۲) انتظام مہمان نوازی۔ ۲۳) حفظان صحت ۲۴) انتظام بازار ۲۵) انتظام امور متفرقہ ۲۶) انتظام مواشہ طعام ۲۷) انتظام مواشہ و پٹرپال۔

یہ سارے شعبہ جات اپنی اپنی نظامتوں میں الگ الگ منتظمین و معاونین اور دیگر کارکنان کے ساتھ ۲۲ دسمبر کی صبح سے ۳ جنوری کی شام تک کام کرتے رہے۔

پہرہ کا انتظام

یہ صیغہ نظارت امور عامہ کے سپرد تھا۔ جس کے دو حصے تھے۔ ۱) حفاظت خاص اندرون قصر خلافت و کمرہ ملاقات وغیرہ۔ ۲) حفاظت خاص بیرون قصر خلافت۔ پہلے شعبہ کے افسر انچارج مکرم جناب میاں غلام احمد صاحب اختر تھے۔ اندرون کے ذمہ ملاقات کے اوقات میں حفاظت خاص کا تمام انتظام تھا۔ اور علاوہ ملاقات کے قصر خلافت محمد برآمدہ وغیرہ کی حفاظت کا انتظام تھا۔ اس شعبہ کے منتظمین اور معاونین ملاقات کے وقت خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً قصر خلافت میں حاضر رہتے۔ دوسرے شعبہ کے افسر انچارج جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور تھے۔ اس شعبہ میں حفاظت مسجد مبارک۔ بہشتی مقبرہ بازار راستے۔ جلسہ گاہ۔ سٹیج وغیرہ کا انتظام تھا۔ ان ہر دو شعبہ جات کے نائب اور متعدد معاونین اور نوجوان والنٹیرز مقرر تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دونوں شعبوں نے اپنا کام نہایت مستعدی کے ساتھ کیا اور دونوں انچارج صاحبان اور ان کے معاونین نے اپنا کام پوری مستعدی سے سرانجام دیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

انتظام ملاقات

یہ انتظام جناب چودھری ظفر الدین صاحب پرائیویٹ سکرٹری اور ان کے نائب مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز کی نگرانی میں معاونین و منتظمین کی مدد سے خاطر خواہ ہوا۔ ہر جماعت کو اس کی تعداد کے مطابق حضور سے ملاقات کا وقت مقرر کر کے قبل ازیں اطلاع اور اعلان کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ جب پروگرام تمام جماعتوں اور خواہشمند احباب نے حضور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ الحمد للہ۔ ملاقات ۲۶ دسمبر سے شروع ہوئی تھی۔ اور تا حال جاری ہے۔ ابھی اتنا رہیں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صبح سات بجے سے ملاقات کے بارہ ایک بجے تک مہمانوں کی سہولت کے لئے کھلا رکھا گیا۔ دفتر کے کارکنان کے علاوہ بعض معزز مہمانان اور والنٹیرز نے بھی اپنی خدمات اس کام کے لئے پیش کیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

جنرل کوارڈینیشن افیسر

سید حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ابہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے چند سالوں سے یہ نیا عہدہ اس لئے تجویز فرمایا ہے۔ کہ یہ افسر اپنی نگرانی میں ایام جلسہ میں نہ صرف نظارت ضیافت اور دوسری نظارتوں کا تعاون قائم رکھے۔ مختلف نظارتوں میں باہمی تعاون پیدا کرے اتحاد و الحاق قائم رکھے۔ اس دفعہ اس کے انچارج جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے تھے۔

دفاتر و انجمن اشاعت

جلسہ سالانہ کے ایام میں جملہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ نے کارروائی کے اوقات میں سارا دن کھلے رہے۔ اور متعلقہ امور سرانجام دیتے رہے۔ جلسہ کے زیادہ کام کی وجہ سے بعض دفاتر دن کے علاوہ رات کو بھی کھلے رہے۔

لوائے احمدیت

امسال بھی لوائے احمدیت جلسہ گاہ میں سٹیج کے شمال مشرقی جانب ایک بلند پول پر جلسہ کے ایام میں لہراتا رہا۔ اور بیرونی مجالس کے خدام تا تمکدیہ اس کے گرد پہرہ دیتے رہے۔ جلسہ کی کارروائی کے اختتام پر یہ جھنڈا اتار لیا جاتا۔ جلسہ کے آخری دن یا رخصت اور ترالہ باری کے دوران میں بھی بعض مخلص خدام نے لوائے احمدیت کے پہرہ کا فریضہ باحسن وجوہ ادا کیا۔ فشکر اللہ سعیہم۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کے کیمپ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حسب معمول جلسہ گاہ کے قریب اپنا کیمپ لگایا جہاں ان کا جھنڈا لہراتا رہا۔ اور دوران جلسہ میں مختلف خدمات سرانجام دینے کے علاوہ بیرونی اصحاب کو مجلس سے متعلق بعض اہم معلومات بھی بہم پہنچاتے رہے۔ اسی طرح انصار اللہ مرکزیہ کا کیمپ بھی خدام الاحمدیہ کے کیمپ کے قریب ہی تھا۔ جہاں بیرونی مجالس انصار اللہ کو ضروری اطلاعات و معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔

صنعتی نمائش

سال گذشتہ کے مطابق امسال بھی تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں صنعتی نمائش شعبہ صنعت و حرفت (تحریک جدید) کی طرف سے منعقد کی گئی۔ جس کا افتتاح ۲۶ دسمبر کو دعا کے ساتھ جناب نواب محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر نے کیا۔ نمائش میں قادیان کے قریباً سبھی کارخانہ جات نے اپنی مصنوعات نمونہ کے طور پر پیش کیں۔ بیرونی تاجر اصحاب نے بھی اس میں حصہ لیا۔ غیر احمدی اصحاب کو بھی اس میں اپنی چیزیں پیش کرنے کی اجازت تھی۔

اگرچہ دکانیں تو کافی تعداد میں بک ہوئے تھے۔ لیکن نامعلوم کس وجہ سے صرف سولہ کارخانہ جات نے اپنی مصنوعات پیش کیں۔ باقی کسی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ قادیان کے کارخانوں نے بجلی کے گھریلو سامان۔ بٹن۔ عطریات۔ تالے۔ ٹارچ۔ ٹوکے فرنیچر۔ پمپ۔ بجلی کے پنکھے اور دیگر چھوٹے اوزاروں وغیرہ وغیرہ نمونہ کے طور پر رکھیں۔ باہر کے کارخانوں کی گئی پنسل کا سامان جس پر چاندی کا پترہ تھا۔ دکن کے بٹن۔ صندل کی لکڑی کا سامان۔ بوٹ سرجیکل اوزار اور دیگر بہت سی اشیاء شامل تھیں۔ تحریک جدید کے اپنے کارخانہ آئرن سٹیل مینوفیکچرنگ کمپنی کی مصنوعات بھی شامل تھیں۔ علاوہ ازیں تحریک جدید کے وقف شدہ انجینئری ایسوسی کی ارسال کردہ اشیاء اور بعض مصنوعات بھی رکھی گئی تھیں۔ جلسہ کے اوقات کے علاوہ نمائش گاہ رات گئے تک کھلی رہتی۔ اور ہر ایک کو بلا ٹکٹ جانے کی اجازت تھی۔

ہال اور نمائش گاہ کے باہر وکیل الصنعت والحرفت کی طرف سے ترغیب و تحریص دلانے کے لئے تجارتی وقف کے متعلق مختلف قطعات آویزاں کئے گئے تھے۔ نیز وکیل صاحب مذکور کی طرف سے چار قسم کے مختلف پمفلٹ جماعت میں تجارت اور صنعت کو ترقی و فروغ دینے کی ترغیب دلانے کے لئے شائع کئے گئے۔

غیر مسلم و معزز مہمانان

ان کے لئے الگ دو جگہ انتظامات تھے۔ جس کا ذکر قبل ازیں کیا جا چکا ہے۔ غیر مسلم اصحاب ۲۷ کی تعداد میں شامل ہوئے اور خاص مہمانان کی تعداد ۵۳ تھی۔ جن کے لئے خاص طور پر اور اعلیٰ پیمانے پر خوراک و رہائش کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔ ان اصحاب میں گورنمنٹ کے اعلیٰ آفیسر۔ امراء اور رؤسا اور دیگر معززین شامل تھے۔

موسمی کیفیت

جلسہ سالانہ سے کچھ روز قبل موسم ابر آلود تھا۔ اور دو دن قبل بارش بھی ہوئی۔ لیکن بعد ازیں موسم کھل گیا۔ اور دو دن جلسہ کے اوقات میں موسم بہت اچھا رہا۔ لیکن آخری دن صبح ہی سے بارش ہونی شروع ہو گئی۔ کچھ ژالہ باری بھی ہوئی۔ لیکن جلسہ کی کارروائی حسب پروگرام جاری رہی۔ جلسگاہ کے علاوہ سامعین کے لئے اردگرد کی عمارتوں میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز پہنچائی گئی۔ لیکن پھر بھی ایک کثیر تعداد باوجود بارش کے اور ژالہ باری کے جلسہ گاہ میں کھڑی حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور علماء جماعت کی تقاریر سے مستفید ہوتی رہی۔

ملوصیوں کی نعشیں

جلسہ سالانہ کے ایام میں باہر سے حسب ذیل موصیوں کی نعشیں یہاں لائی گئیں۔ اور مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔

(۱) ملک عبد الرحیم صاحب اور سیر نشوہ سکنہ زمانیاں ضلع سیالکوٹ ۲۰ دسمبر بعمر ۴۸ سال وفات پا گئے اور ۲۲ دسمبر کو ان کی نعش نوشہرہ سے یہاں لائی گئی۔

(۲) حسناء بیگم صاحبہ زوجہ قاری غلام محی الدین صاحب محلہ دارالبرکات مشرقی بعمر ۵۰ سال ۲۲ دسمبر کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی نعش بھی دوسرے کو یہاں لائی گئی (۳) شریف بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صادق صاحب لاہور انارکلی کو لاہور میں بعمر ۲۲ سال وفات پا گئیں۔ ان کی نعش بھی ۲۵ دسمبر کو یہاں لائی گئی۔ احباب سب کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

سید مسجاد احمد

(۴) شیخ عبد الغفور صاحب سکندر آباد دکن جو ۲۵ جون ۱۹۴۶ء کو بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے تھے۔ ان کی نعش بھی دوسرے کو یہاں لائی گئی (۵) شریف بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صادق صاحب لاہور انارکلی کو لاہور میں بعمر ۲۲ سال وفات پا گئیں۔ ان کی نعش بھی ۲۵ دسمبر کو یہاں لائی گئی۔ احباب سب کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

سید مسجاد احمد

دہلی میں جلسہ تعلیم و تلقین

مرکز کی ہدایت کی تعمیل میں انجمن احمدیہ دہلی کا جلسہ تعلیم و تلقین بروز اتوار بمقام احمدیہ مسجد زیر صدارت جناب شیخ اعجاز احمد صاحب پی سی۔ ایس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرمی ماسٹر محمد حسن صاحب قریشی نے "موعود ادیان" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات وآخرین منھم اور مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد سے استدلال کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کو ثابت کیا اور بتایا کہ حضور نے مبعوث ہو کر جو کام کئے ہیں خدا تعالیٰ کی ہستی کا زندہ نشانات سے ثبت دینا۔ اور اسلام کی حقانیت پر روشن برہان قائم کرنا ان سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضور کا دعویٰ منجانب اللہ ہے۔ آپ کے بعد مکرمی ہدایت اللہ صاحب بنگوی نے اس موضوع پر اردو کے توریت و انجیل تقریر کی۔ اور کتب مقدسہ کے چند مستند حوالہ جات پیش کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کو ثابت کیا۔ آخر میں اس عاجز نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں اسی مضمون پر روشنی ڈالی۔

عبد الحمید سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دہلی

۲۶ دسمبر والی تقریر اور تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ۲۶ دسمبر والی تقریر دل پذیر جو تحریک جدید کی اہمیت اور شدید ضرورت کے متعلق ہے۔ سننے والوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو تحریک جدید کے مالی مجاہدوں میں شامل نہ ہو۔ جو احباب شروع تحریک سے ہی شامل چلے آتے ہیں اور بارہ سال تک چندہ ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے اب تیرھویں سال کا وعدہ لکھوا کر اسے جلد سے جلد ادا کرنا ہے۔ یہ دور اول کے مجاہد ہیں جو انیس ۱۹ سال تک کام کرتے ہیں۔ پس اگر آپ بارہ سال تک چندہ ادا کر چکے ہیں۔ تو تیرھویں سال کا وعدہ اگر نہیں لکھوایا تو فوری لکھوا دیں۔ مگر بارھویں سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ لکھوائیں۔ اس لئے کہ تحریک جدید کی تبلیغی مرکزی سکیم آپ سے مطالبہ کرتی ہے۔ اگر آپ اب تک شامل نہیں ہوئے۔ اور اب حضور کی تقریر پر سن کر آپ کے ایمان اور اخلاص آپ کو اس طوعی قربانی میں شامل ہونے کے لئے مجبور کر رہا ہے تو آپ تحریک جدید کے دور دوم میں شامل ہوں۔ یہ دوسری پانچ ہزاری فوج کے لئے ہے جس کا اب تیسرا سال شروع ہوا ہے اور دس کے وعدے لئے جا رہے ہیں۔ اور دوم کے تیسرے سال میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے والوں کو رعایت تو حضور کی منظور فرمودہ ہے کہ وہ دینی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیدیں۔ مگر حضور کی تقریر یہ کہہ رہی ہے۔ تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کا مطالبہ بہت اہم اور اشد ضروری ہے۔ ان لئے نوجوانوں کو اپنے فرض کا احساس کرتے ہوئے دعا سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیئے۔ بلکہ فصد سے جسقدر زیادہ سے زیادہ وعدہ کر کے ادا کریں گے دینی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ تر قابل قبول ہوں گے۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔

وکیل المال تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۱۳۲:- منکہ سلیمہ خورشید بیگم بوجہ چوہدری انور احمد قادیان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سڑوعہ ڈاکخانہ خاص ضلع گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱ نومبر ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس ۲۴ تولے سونا ہے جس کی اسوقت قیمت اندازاً ۱۸۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ مبلغ ۱۱۰/- روپے نقد میرے پاس ہے۔ اور حق مہر مبلغ ۱۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ سونا کا زیور بروقت ادائیگی جس ہوگا وہ شمار کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ جو بھی قدر جائیداد بوقت وفات ثابت ہوگی اور آمد قریباً ۱۶/- روپے ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ زمین کی قیمت موجودہ نرخ کے حساب سے ۷۰۰/- روپے ہے۔ اگر کوئی جائیداد آئندہ پیدا کردی یا بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الاعلان:- عبدالرحمن ساکن مجوکہ گواہ شد۔ ابوذر دیہاتی مبلغ روڈہ گواہ شد۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۹۱۳۰:- سکینہ بیگم زوجہ قاضی دین محمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے صرف ۵۰۰/- روپیہ حق مہر بذمہ میرے خاوند واجب الادا ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میرے پاس کوئی زیور وغیرہ نہیں ہیں۔ میں کوشش کرونگی کہ حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کردوں۔ اس وقت میری کوئی ماہوار آمد بھی نہیں۔ اگر ہوئی تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کیا کروں گی اگر میری وفات کے وقت کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

سکینہ بیگم زوجہ قاضی دین محمد صاحب ۴۵-۱۲-۵ قادیان۔ گواہ شد:- سعید احمد فاروقی مینیجر ضیاء الاسلام پریس قادیان گواہ شد:- قاضی دین محمد دربان قصر خلافت قادیان۔

رشتہ کی ضرورت

ایک معزز زمیندار احمدی خاندان کی لڑکی عمر ۲۲ سال کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکی ڈاکٹری امتحان داخل ایل ایس پاس کرنے کے بعد ایک ضلع کے صدر مقام پر زنانہ ہاسپٹل میں لیڈی ڈاکٹر ہے۔ لڑکا مخلص احمدی اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونا چاہیئے۔ خواہ جاٹ یا راجپوت کے لئے ترجیح ہوگی۔

ن معرفت مینیجر الفضل قادیان۔

ایک نیک تحریک

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے ساتھ میں احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و علو شان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر دوست کبھی صرف اللہ یا خدا نہ لکھے۔ بلکہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور خدا تعالیٰ کے الفاظ استعمال کرے۔ اور اپنے اپنے حلقہ احباب میں بھی اس تحریک کو عام کریں

طالب دعا

خاکسار:- سراج الدین ڈیرہ دون

نادر موقعہ

میرے پاس بعض قطعات اراضی قابل فروخت ہیں۔ نیز ایک پختہ دو منزلہ مکان واقعہ محلہ دارالفضل بھی قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔

خان مسعود احمد خان دارالسلام قادیان

ضرورت ہے

ایک پٹواری منشی کی اراضیات واقعہ علاقہ ملتان کے لئے

خاکسار:- ملک عمر علی ضلع دارالانوار قادیان

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز مخلص احمدی ارائیں نوجوان ملازم مستقل گورنمنٹ سروس چار صد روپیہ ماہوار آمد کے لئے معزز زمیندار خاندان سے ایک تعلیم یافتہ سیٹرک یا مڈل کے نزدیک صورت سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف رشتہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے ملیں یا لکھیں۔ مفتی محمد صادق قادیان

قادیان میں ہومیو پیتھک شفاخانہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی فراہمی سے

مالک شفاخانہ فاروقی حکیم سید مہر علیشاہ صاحب ایک تجربہ کار حکیم ہیں۔ کئی لوگ انکی تعریف کرتے ہیں میں نے بھی بعض اوقات اپنے لئے اور اپنے متعلقین کیواسطے ان سے مشورہ طبی لیا ہے اور انکی تشخیص اور تجویز کو بہت مفید پایا ہے۔ حکیم صاحب اخلاق طبیب ہیں اور انکا تجربہ بہت وسیع ہے اور قادیان میں مقیم ہیں احباب ان سے فائدہ اٹھائیں۔ مفتی محمد صادق ۸ نومبر ۱۹۴۶ء

اعلان نکاح

مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں میرے برادر خورد چوہدری نذیر احمد خاں بی اے حفظ الرشید چوہدری عبدالفتاح خاں سکنہ ہزارہ ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر محمودہ اختر ایم بی بی ایس دائمہ بنت سردار عبدالرحمن صاحب بی اے قادیان بالعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ کا اعلان حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا احباب کرام دعا فرمادیں کہ مولیٰ کریم یہ تعلق جانبین اور سلسلہ کیلئے بابرکت کرے آمین۔ خاکسار رشتی احمد آرڈیننس ٹیکسٹائل ملز سرگودہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاضمہ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے پیچش اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ بسبب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے قیمت بڑی شیشی ۳ روپے۔ درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

پانچ انگریزی تبلیغی رسالے ایک روپیہ میں

۱۔ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ۸۰ صفحے
۲۔ تمام جہان کی اقوام کو آسمانی پیغام ۸۰ صفحے ۳۔ دنیا کا آئندہ مذہب ۷۰ صفحے
۴۔ صداقت احمدیت کے متعلق ایک لاکھ دس ہزار روپے کے انعامات ۵۵ صفحے
۵۔ پیغام صلح و دیگر مضامین ۶۰۰ صفحے۔ جملہ ۵ رسالوں کی قیمت ایک روپیہ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

عرق نور

جسٹرڈ

منعف جگر بڑھی ہوئی تلی پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب ذیابیطس جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعضاء کو دور کر کے قوت بخشتا ہے

عرق نور عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماؤری کی بے قاعدگی کو دور کرنے کا بے مثل دوا ہے

نوٹ۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کیلئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور جسٹرڈ قادیان (پنجاب)

ترک صحت مند و توانا بستر پر سے اچھل پڑنا

بشرطیکہ:۔

(۱) آپ کے جسم میں خون کافی مقدار میں ہو

(۲) آپ کا جگر باقاعدہ کام کر رہا ہو۔

(۳) آپ کا معدہ غذا کو ہضم کرتا ہو۔

ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ صندلین کا استعمال آج سے شروع کر دیں۔

قیمت یکصد قرص دو روپیہ صرف

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدین قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت صاحب سب جج بہادر درجہ اوّل سرگودھا

مدعی نور الٰہی ولد حضور ال ہیڈ کلرک حال ملتان بنام مساۃ راج کرنی دختر خلیلی مکان کرایہ ۱۲/۱۸

بنام مساۃ راج کرنی بیوہ دشن داس لوٹھڑا ٹھیکیدار ہلاک ۱۸ سرگودھا۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا مساۃ راج کرنی مدعا علیہ تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور ۲۵/۲/۴۷ کو بمقام سرگودھا بحضور عدالت نہ ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۴۶ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۔ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی!

عدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر سب جج درجہ اوّل چکوال

مدعی دولت خان ولد نور محمد ذیلدار سکنہ سرال تحصیل چکوال بنام مہری دختر سکنہ حبیٹھل

مدعا علیہ نور الٰہی ولد فضل باری اراضی بنام مہدی ولد قاسم سکنہ حبیٹھل بطی حبیٹھل سکنہ حبیٹھل تحصیل چکوال

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مہدی دختر مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام مسمی مہدی دختر مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آپ مذکور بتاریخ ماہ ۱/۱۹۴۷ء کو بمقام عدالت حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ ۲/۱۰/۵۱۱

آج بتاریخ ۱۱/۱۲/۴۶ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

خالص سونا اعلیٰ ڈیزائن کے زیور اور گھڑنے کا پتہ روشن الدین ضیاء الدین الحکم شرٹ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کراچی ۳۰ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس ۳ جنوری کو منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مسٹر محمد علی جناح کے مشورہ کے مطابق پارٹی لیڈر اور وزراء کا انتخاب کیا جائے گا علاوہ ازیں چھ پارلیمنٹری سیکرٹری سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب بھی ہوگا۔

کراچی آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے حجاز میں جو وفد بھیجا گیا تھا یہ وفد آج واپس کراچی پہنچ گیا۔ وفد نے شاہ ابن سعود کے علاوہ مسلم ممالک کے دیگر زعماء سے بھی ملاقات کی تھی۔ اور ہندوستان میں مسلمانوں کی صحیح سیاسی پوزیشن واضح کی تھی۔

بیجاپور ۳۰ دسمبر۔ ضلع بیجاپور کے متعدد دیہات میں کئی دن سے زبردست طاعون پھیلی ہوئی ہے جس کی وجہ سے اس وقت تک سینکڑوں اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں

اجمیر ۳۰ دسمبر۔ نواب مظفر خان صاحب سابق ریونیو منسٹر پنجاب اجمیر کی درگاہ کے متولی مقرر کئے گئے ہیں۔

پیرس ۳۰ دسمبر۔ سپین کی جلاوطن حکومت اگلے مہینے اس تجویز پر غور کرنے والی ہے کہ اپنے تمام اختیارات ایک ایسی کونسل کے ہاتھوں میں منتقل کر دیئے جائیں جو سپین کی تمام جماعتوں کی نمائندہ ہو۔

احمد آباد ۳۰ دسمبر۔ سردار پٹیل نے کانگرسی کارکنوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں مسٹر جے پرکاش نارائن کے نظریئے سے متفق نہیں ہو سکتا۔ کہ برطانوی حکومت کے خلاف اب فوری جدوجہد ناگزیر ہو گئی ہے۔

لائلپور ۳۰ دسمبر۔ گندم وڈہ ۱۰/۱۰/۹۔ گندم فارم ۱۴/۱/۹ گردنیا ۱۰/۱/۱۸ تا ۱۰/۱/۲۰ شکر نئی ۱۲/۱/۲۰ تا ۱۲/۱/۲۵ گھی دیسی ۱۹۱/۱/۰

کراچی ۳۰ دسمبر۔ برما کی عارضی حکومت کے وائس پریذیڈنٹ جنرل اونگ سان ۶ جنوری کو کراچی میں مسٹر جناح سے ملاقات کریں گے۔

قاہرہ ۳۰ دسمبر۔ مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے سوڈان کے سیاسی اور مذہبی لیڈر سید عبدالرحمٰن المہدی کو ایک اسلحہ میں یقین دلایا ہے۔ کہ سوڈان کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ ایم فتحر شی وزیر اعظم مصر نے برطانوی گورنمنٹ کے اس مراسلہ کے خلاف احتجاج کیا ہے

سمریرام پور ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی اپنی آئندہ میٹنگ میں ایک بیان جاری کر رہی ہے۔ جس میں وہ کانگرس کی فیڈریشن اور حیثیت کا اعادہ کرے گی۔

یروشلم ۳۰ دسمبر۔ کل رات دس مسلح دہشت پسندوں نے تل ابیب اور حیفہ کے درمیان ہسپتال سے ایک برطانوی فوجی افسر کو اغوا کر لیا۔ ایک گھنٹہ بعد اس فوجی افسر کو کوڑے لگانے کے بعد رہا کر دیا۔ کل دو برطانوی سپاہیوں کو بھی دہشت پسندوں نے اغوا کر لیا۔ انہیں بھی کوڑے مارے گئے ان واقعات کے بعد برطانوی ہوائی فوج کے سپاہیوں کو واپس کیمپوں میں آنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ مسلح کاروں نے فصیبوں اور دیہات میں گشت کی

دمشق ۳۰ دسمبر۔ یہودی کی گفت و شنید کے بعد شام کی گورنمنٹ سیاسی بحران سے نکل گئی ہے اور جمیل مردام بے کی قیادت میں نئی وزارت کے قیام کا اعلان ہو گیا ہے عبداللہ کی گورنمنٹ ۲۱ دسمبر کو مستعفی ہو گئی تھی۔

الہ آباد ۳۰ دسمبر۔ الہ آباد میں گورو گوبند سنگھ کے جنم دن کی تقریب کے موقعہ پر جلوس نکالنے کے وقت فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ پولیس نے دو مرتبہ گولی چلائی۔ لوٹ مار اور آتشزدگی کے بھی کئی واقعات ہوئے۔ مختلف مقامات پر پولیس بھیج دی گئی ہے۔ گولیوں سے ۱۲ اشخاص ہلاک اور ۴۰ اشخاص زخمی ہوئے۔ شہر میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے

سمریرام ۳۰ دسمبر۔ آئین ساز اسمبلی کے ۱۲ کانگرسی ممبروں نے آچاریہ کرپلانی صدر کانگرس کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے۔ جس میں کانگرس ہائی کمان پر زور دیا ہے کہ وہ برطانوی گورنمنٹ کے بیان کو منظور کرے۔ ان ممبروں کی رائے ہے کہ مختلف صوبے اور خاص طور پر آسام سیکشنوں میں شامل ہو۔ اور کارروائی میں حصہ لے۔ اس میمورنڈم میں کانگرس ہائی کمان کی توجہ اس امر کی طرف دلائی گئی ہے۔ کہ اگر کانگرس نے سیکشنوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تو اس کا نتیجہ خانہ جنگی کے سوا کچھ نہ ہوگا کانگرس کی طرف سے برطانوی وزارتی مشن کی سکیم اور برطانوی گورنمنٹ کی ۶ دسمبر کی تاویل کو نامنظور کئے جانے کے نتیجہ میں دنیا کی رائے عامہ درستیا غلط طور پر کانگرس کے خلاف ہو جائے گی

سلہٹ ۳۰ دسمبر۔ آسام صوبہ مسلم لیگ آسام گورنمنٹ کے خلاف وسیع پیمانے پر سول نافرمانی کی تحریک شروع کرنے والی ہے فقط آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل سے اجازت اور تائید کی انتظار ہے

لاہور ۳۱ دسمبر۔ سونا حاضر ۱۶/۱ پونڈ ۶۵/-/- چاندی -/-/۱۵۸ امرت سر ۳۰ دسمبر۔ سونا حاضر -/-/۱۰۵ پونڈ ۶۵/-/- چاندی -/-/۱۵۸

نئی دہلی ۳۱ دسمبر۔ پنڈت نہرو گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے بعد آج دوپہر دہلی پہنچ گئے۔ راستے میں آپ گھنٹہ بھر پٹنہ ٹھہرے جہاں بہار کے وزیر مال۔ وزیر ترقیات اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے والے کمشنروں سے ملاقات کی گئی

نئی دہلی ۳۱ دسمبر۔ جمعہ کے دن انڈین سائنس کانگرس کا اجلاس منعقد ہوا ہے۔ جس میں ۲۸ غیر ملکی نمائندہ بھی شریک ہوئے ہیں۔ ان میں روس۔ برطانیہ امریکہ اور چین کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

بمبئی ۳۱ دسمبر۔ آج شہر میں چھرا گھونپنے۔ لوٹ مار اور آتشزدگی کی متعدد وارداتیں ہوئیں۔ ایک موقعہ پر پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ جس کی وجہ سے تین اشخاص مجروح ہوئے۔